

## بیسی جمع کروانے والے کا انتقال ہو جائے تو رقم واپس کرنے کا حکم

ریفرنس نمبر: IEC-386

تاریخ: 14-09-2024

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ ایک شخص نے دو کمیٹیاں ڈالی ہوئی تھیں۔ دو کمیٹیوں میں سے ایک کمیٹی کی رقم یعنی 8 لاکھ روپے اس کو مل گئی تھی اور ٹوٹل وہ 10 لاکھ 50 ہزار روپے دونوں کمیٹیوں کی رقم بھر چکا ہے۔ اب اس کا انتقال ہو گیا جس کی وجہ سے مزید کمیٹیاں وہ جمع نہیں کروائے گا اور اس کی دوسری کمیٹی تقریباً 7 ماہ بعد کھلے گی۔ سوال یہ ہے کہ جو ڈھائی لاکھ روپے میت نے اضافی جمع کروائے تھے کیا وہ وراثت کو فوراً دینا لازم ہے؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

بیان کردہ صورت میں مرحوم دونوں کمیٹیوں کی مد میں 10 لاکھ 50 ہزار روپے ادا کر چکا تھا اور اس کو ایک کمیٹی کی مد میں 8 لاکھ روپے مل چکے تھے لہذا مجموعی طور پر ڈھائی لاکھ روپے کی رقم کمیٹی والے پر قرض ہوئی اور عند الشرح قرض کو مطالبہ پر لوٹانا لازم ہوتا ہے۔ بہر حال کمیٹی والے پر یہ ڈھائی لاکھ روپے وراثت کو دینا لازم ہے، اب اس کا طریقہ کار یہ ہو سکتا ہے کہ میت کے وراثت اور کمیٹی والا باہمی رضامندی سے کسی ایک تاریخ کو طے کر لیں جس میں رقم کی واپسی ہوگی۔ اور وراثت کو بھی چاہیے کہ اگر کمیٹی والا فوری ادائیگی پر قادر نہیں ہے اور وقت کا مطالبہ کرتا ہے تو اس سے فی الفور ادائیگی کا مطالبہ نہ کریں بلکہ کچھ مہلت دے دیں۔ ہمارے یہاں کمیٹی کی رقم بطور قرض دی جاتی ہے چنانچہ علامہ علاؤ الدین حصکفی رحمۃ اللہ علیہ قرض کی تعریف کے متعلق درمختار میں لکھتے ہیں: ”شرعاً: ماتعطیہ من مثلی لتتقاضا“ یعنی شرعی اعتبار سے قرض وہ مثلی مال ہے جسے تم اس جیسا واپس حاصل کرنے کی غرض سے دیتے ہو۔

(درمختار، جلد 5، صفحہ 161، مطبوعہ بیروت)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

10 ربیع الثانی 1446ھ / 14 اکتوبر 2024ء